بسم الله الرحمن الرحیم

زائرین اربعین حسینی کی رہنمائی

مترجم

سید مبین حیدر رضوی

فہرست

مقدمہ

اربعین حسینی کے دنوں میں مقامات مقدسہ کی زیارت کے لئے کروڑوں افراد کی شرکت انقلاب عاشورا کی بالندگی اور ابدیت کی عکاس ہے اور پیروان اہل بیت کے لئے سنہری موقع ہے تاکہ پوری دنیا کے لئے اس عظیم انقلاب کو پہچنوا سکیں۔

عاشقین ثار اللہؑ کا اربعین کے دنوں میں نجف سے کربلا پیدل جانا اور زائرین کی خدمت کرنا گذشتہ برس سے زیادہ شوق و عقیدت سے بھرپور ہوتا ہے یہ مناظر بہت ہی دیدنی ہوتے ہیں جس کی مثال پوری دنیا میں کہیں نہیں مل سکتی۔

یقیناًیہ معنوی سفر جتنا زیادہ معرفت کا ہوگا اتنا ہی زیادہ اس عظیم دسترخوان الٰہی سے استفادہ ہوگا اور اس مقصد تک پہونچنے کے لئے پہلا اور بنیادی قدم زائرین کو تعلیم اور اطلاع رسانی ہے جو اس دسترخوان الٰہی سے مخصوص ہے۔

مذکورہ ہدف کے پیش نظر اربعین کے مرکزی ادارہ نے ثقافتی اور تعلیمی کمیٹی تشکیل دی ہے جس کے تحت متعدد امور، افکار کو مد نظر رکھا ہے اس کمیٹی کے اہم اقدام میں سے اطلاع رسانی اور اہم نکات کی یادآوری ہے تاکہ اربعین حسینی کا عظیم انقلابی پروگرام بہتر سے بہتر ہوسکے گذشتہ برسوں کے تجربات اور سال رواں کے تقاضے کے تحت امید کی جاتی ہے کہ اس کتابچہ کے مطالعہ اور اس پر عمل کے ذریعہ نیز دیگر زائرین کو ان مطالب سے آگاہ کرنے کے سبب یہ سفر معنویت سے بھرپور ہوگا۔

اربعین حسینی کی ثقافتی و تعلیمی کمیٹی
۱۴۳۸ ہجری
قم مقدس

آداب سفر اربعین

سفر سے پہلے

یقیناً عظیم الہی پروگرام میں شرکت اس بات کا تقاضہ کرتی ہے کہ ایمانی قوت اور سید الشہداء سے تجدید عہد و میثاق و بیعت اور دینی بنیادوں کو نمونہ بنا کر شرکت کی جائے ۔ لہٰذا ضروری ہے کہ زائرین کرام کوشش کریں کہ یہ سفر خلوص نیت پر مبنی ہو اور پھر اس معنوی سفر کے لئے قدم بڑھائیں ۔

اس سفر میں مناسب ہے کہ اپنے ہم سفر کا اخلاقی لحاظ سے بہتر انتخاب کریں ۔

اپنے قریبی اعزا اور احباب سے معافی طلب کریں تاکہ ان کی رضایت اور دعائے خیر سے اپنے خیر و برکت والے سفر کو شروع کریں۔

سفر سے پہلے وصیت کریں تاکہ لوگوں اور خدا کے حقوق کو ادا کرکے قرب الہی کے سفر کا آغاز ہو۔

صدقہ دینا (خاص طور سے سوار ہونے سے پہلے) سفر سے پہلے غسل کرنا، نماز اور دعائے سفر کو گھر سے نکلنے سے پہلے پڑھنا بہتر ہے۔

اسی طرح دعائے سفر اور سورہ قدر ، حمد ، ناس، فلق اور آیت الکرسی پڑھنے کی تاکید ہوئی ہے۔

وقت سفر

اس بات کی جانب توجہ رہے کہ اس سفر کے اصلی میزبان اور صاحب خانہ اہل عراق ہیں، لہٰذا ان کی کرامت و حرمت و عزت کا پاس و لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

طول سفر میں مسافر پر فرض ہے کہ شرعی مسائل کا لحاظ رکھے اور تمام ہم سفر افراد کو بھی عبادات کی انجام دہی اور معنویات کی طرف توجہ و ترغیب دلائے۔

تمام زائرین خاص طور سے خواتین ایام سفر میں اپنے آپ کو ائمہ کے حضور محسوس کریں اور مناسب لباس پہنیں اور مکمل پردے کی رعایت کریں۔

نماز جماعت

زائر حسینؑ کے لئے بہتر ہے کہ نماز جماعت کے متعلق بے شمار روایات کی جانب توجہ رکھیں اور اس عظیم معنوی اجتماع میں نماز جماعت کو ہلکا شمار نہ کریں اس عظیم سفر میں جو عبادت لوگوں کی نظروں میں ہے اور امام حسینؑ نے بھی انقلاب کربلا میں اس پر خاص توجہ دی تھی اسی بنیاد پر زائر محترم کو چاہیئے کہ اپنی پنجگانہ نماز کو اول وقت ادا کریں۔

تمام مراجع کرام کے فتووں کے مطابق اگر مسجد، موکب یا اقامت گاہوں پر نماز جماعت منعقد ہورہی ہے اور کوئی نماز جماعت کے وقت نماز فرادی پڑھے اور اس کا یہ عمل نماز جماعت کی تضعیف یا امام جماعت کی توہین شمار ہو تو اس کا یہ عمل حرام ہے۔

عراق میں

اس بات کے پیش نظر کہ موکبوں (کیمپس) میں زائرین مختلف ممالک اور مختلف ثقافتوں کے حامل ہوتے ہیں لہٰذا ضروری ہے کہ ہر زائر اپنے اخلاقی ثقافتی ادب و آداب کی رعایت کرے اور بے جا مزاح اور شوخیوں سے پرہیز کرے شور و غل نہ کرے تاکہ اپنی ثقافت کا بہترین نمائندہ ہو۔

موکبوں (کیمپس) میں زائرین کی خدمت میں ہاتھ بٹانا اسلامی اقدار و اخلاق میں سے ہے۔

ضرورت سے زیادہ اپنے لئے جگہ بنانا اور دیگر لوگوں کو جگہ نہ دینے سے پرہیز کی جائے۔

کوشش کی جائے کہ طول سفر میں امکانی صورت میں موکبوں میں منعقدہ نماز جماعت میں شرکت کریں۔

ایام اربعین کی غمناک اور اندوہ گین فضا کو قائم کرنے کی انتھک کوشش کی جائے۔

مسلسل اذکار؛ سبحان اللہ، لا الہ الا اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر اور صلوات زیادہ سے زیادہ پڑھنا بہت مناسب عمل ہے۔

آب و غذا میں اسراف سے پرہیز کیا جائے کیونکہ یہ دین مبین اسلام کے دستورات میں سے ہے۔

دیگر زائرین کا احترام اسلام کے پسندیدہ اخلاق میں سے ہے۔

اماکن مقدس اور عمومی مقامات کو پاک صاف رکھنا ایک زائر کی شخصیت کا عکاس ہے۔

امام زمانہؑ کے تعجیل ظہور کے لئے دعا کرنا اور زیارت کے ثواب کو آنجناب کی بارگاہ میں ہدیہ کرنا پسندیدہ امور میں سے ہے۔

قرآن کریم کا سورہ آل عمران میں حکم ہے کہ دیگر ادیان الٰہی جو کہ نقطہ توحید و معاد میں مشترک

ہیں اس کا خیال رکھا جائے: قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ

جب ادیان توحیدی سے وحدت کی تاکید ہوئی ہے ہم مذہب یعنی عالمی مسلمانوں سے اتحاد پسندیدہ عمل ہے لہٰذا مبادا اس سفر میں کوئی عمل یا اہانت آمیز کلمات جاری ہوں جو دیگر مذاہب کے لوگوں کی تکلیف کا سبب بنے اور مراجع کرام نے بھی اس عمل کو حرام جانا ہے جو عمل مسلمانوں میں تفرقہ اندازی اور اسلام دشمن طاقتوں کی رضایت کا سبب بنے۔

اس نکتہ کی جانب توجہ کرنا بہت ضروری ہے کہ بہت سارے آوارہ وطن مظلوم اہل عراق درمیان راہ خیموں میں پناہ گزیں ہیں اور وہ اہل سنت ہمارے بہن اور بھائی ہیں لہٰذا اس جانب توجہ رہے ۔دیگر زائرین کی توہین کرنا یقیناً خدا اور امام زمانہؑ کی مرضی کے خلاف ہوگا لہٰذا

بدرجہ اولیٰ ایسا عمل انجام نہ دیا جائے جو اہل تشیع کی صفوں میں دراڑ کا سبب بنے۔

جیسا کہ اصلی میزبان اہل عراق کافی دنوں پہلے سے ہی اپنے آپ کو زائرین کی ضیافت کے لئے تیار کرتے ہیں مناسب ہوگا کہ زائرین بھی ان کے احترام و سپاس و تشکر میں محترمہ اور مودبانہ رویہ اپنائیں۔

بہت سارے اہل عراق دیگر زبانیں بھی سمجھتے ہیں لہٰذا مناسب ہوگا کہ اپنی گفتگو میں یہاں تک کہ مذاق اور مزاح میں بھی اشارۃً کوئی اہانت آمیز اور خلاف ادب جملات ، فارسی ، اردو ، انگریزی یا دیگر زبانوں میں بھی استعمال نہ کریں۔

اگر طول سفر میں ایک ساتھ کاروانوں یا گروہوں کے لئے کسی جگہ کا سکونت کے لئے انتخاب ہو تو بہتر ہوگا کہ معنوی پروگرام (جیسے زیارتوں کا پڑھنا اور تلاوت قرآن کریم)اس جگہ ضرور انجام دیا جائے۔
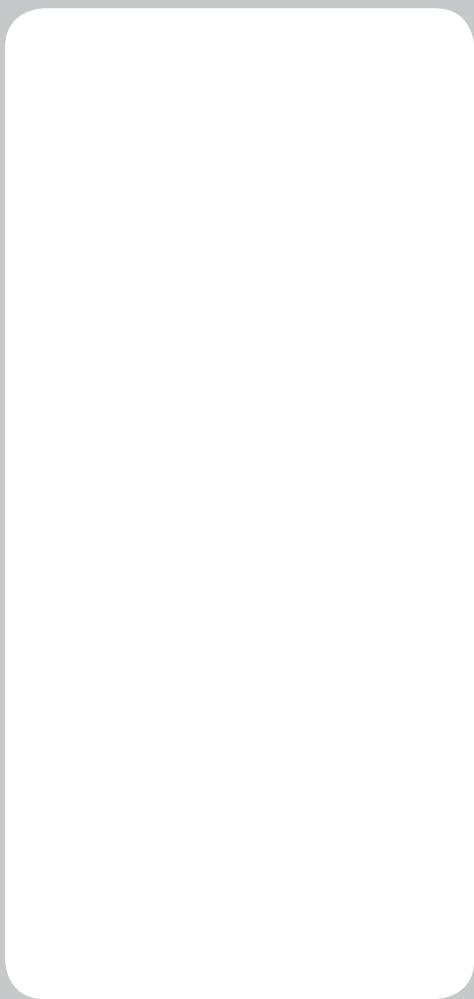
پورے طول سفر میں زائرین کی مدد کو نہ بھولا جائے دوران سفر کھانے پینے اور دیگر ضروریات کو دیگر افراد کو دیا جائے ۔

اسی طرح خواتین ، سن رسیدہ ، مریضوں اور بچوں کو تمام ضروریات پر مقدم کیا جائے اور یہ ایک پسندیدہ عمل ہے۔

نامحرموں سے فاصلہ برقرار رکھنا یہاں تک کہ اژدحامی صورت میں بھی اس جانب مکمل توجہ رکھنا ایک پسندیدہ عمل ہے ۔

حد سے زیادہ اور ضرورت سے زیادہ اشیاء چاہے کھانا پانی ہو یا دیگر چیزیں ان سے پرہیز کیا جائے ۔

مقدمات سفر

پاسپورٹ

ایام اربعین میں مقامات مقدسہ کے سفر کے لئے حج کی طرح پاسپورٹ ہونا ضروری ہے لہذا اس سفر کے تمام عاشقوں کے لئے ضروری ہے کہ ایام اربعین سے پہلے پاسپورٹ مہیا کرلیں تاکہ عین وقت پر اس معنوی سفر سے محروم نہ رہیں۔

زائر کے پاس اگر پاسپورٹ ہے تو ضروری ہے کہ اس کی مدت کم از کم چھ ماہ ہو۔ بدیہی امر ہے کہ اگر اس کی مدت اعتبار چھ ماہ سے کم ہے تو سفر نہیں کرسکے گا اور ضروری ہے کہ وہ اس کی تاریخ اعتبار کو بڑھوا لے۔

ویزا

ویزا یعنی بارڈر سے پار ہونے کے لئے عراق کی سفارت یا کاونسلیٹ سے اجازت نامہ۔
عراق کی جانب سے صادر شدہ ویزا کے مدت اقامت تک آپ عراق میں رہ سکتے ہیں اور اس کے بعد آپ کی سکونت غیر قانونی ہوگی اور اگر وہ ویزا نہیں بڑھا تو امکان ہے کہ آپ گرفتار کرلئے جائیں۔

ضروری لوازمات

سفر میں خاص طور سے چند دنوں کے پیدل کے سفر سے آگاہی رکھنا راہ گشا ثابت ہوگا تین دن کے پیدل سفر کے لئے کچھ وسائل کی ضرورت ہے جو حسب ذیل ہیں:

پشتی بیگ

طولانی مسافتوں میں آسان ترین حمل و نقل کے لئے پشتی بیگ کا استفادہ۔

کھانے پینے کی اشیاء

نجف سے کربلا کے طول سفر میں درمیان راہ موکبوں میں کافی مقدار میں کھانے پینے کی چیزیں مہیا ہیں اور مفت زائرین کے لئے قرار دی گئی ہیں لیکن بہتر ہے کہ کچھ خشک میوہ جات جیسے بادام، آخروٹ وغیرہ اپنے ساتھ رکھیں۔

مناسب لباس

ضروری ہے کہ زائرین کرام ٹھنڈک سے بچنے کے لئے مناسب لباس اپنے ساتھ رکھیں جیسے موزے دستانے، ٹوپی، سوئٹر، جاکٹ وغیرہ۔ عام طور سے صبح کے وقت ہوا ٹھنڈی ہوتی ہے اور پھر دھیرے دھیرے گرم ہوجاتی ہے وزنی جیکٹ اور بڑے کمبل کے بجائے متوسط سوئٹر اور جیکٹ سے استفادہ کیا جائے تاکہ طول سفر میں ہوا کے گرم ہونے کی صورت میں بتدریج لباس کم ہوسکے۔

بستربند

سونے کے لئے بہترین چیز چھوٹا سا بستر بند کا ہونا ہے اس لئے کہ ممکن ہے دوران سفر کوئی مناسب جگہ سونے کی نہ مل سکے لہٰذا تاکید کی جارہی ہے کہ فوجی بستر بند سے استفادہ کیا جائے جو سائز کے لحاظ سے بھی چھوٹا اور مناسب ہے۔

مناسب جوتا

پیدل چلنے کے لئے ضروری چیزوں میں سے ایک جوتا ہے ، جوتے کا ہلکا ہونے کے ساتھ ساتھ ضروری ہے کہ بہت بڑا نہ ہو جس میں پیر ہلتا رہے اور اتنا چھوٹا نہ ہو کہ پیر کے لئے تنگ ہو۔

مناسب ہے کہ نئے اور تسمہ دار جوتوں سے پرہیز کیا جائے بلکہ بہتر ہوگا کہ مناسب اور تسمہ کے بغیر جوتے استعمال کئے جائیں اس لئے کہ طول سفر میں مسلسل وضو کرنے اور آرام کرنے کے لئے اسے نکالنا پڑے گا بہتر ہے کہ استعمال شدہ چمڑے کا جوتا لیں جو نہ زیادہ بڑا ہو اور نہ ہی تنگ اس سفر کے لئے بہت مناسب ہوگا۔

تکیہ اورچادر

اسباب استراحت کی محدودیت کے پیش نظر بہتر ہے کہ ہلکا کنبل اور چھوٹا تکیہ ساتھ رہے بہترین راستہ سفر والے کمبل استعمال کئے جائیں جو سردی کے لئے بہتر ہیں البتہ بستربند کا ساتھ رہنا زائر کو کمبل سے بے نیاز کردیتا ہے۔

ضروری ہے کہ صاف اور ہلکی چادر ساتھ ہو۔

چفیہ (بڑا رومال)

چفیہ سرو گردن کو ڈھانپنے اور ہاتھ منہ کو پوچھنے کے لئے اور دیگر امور کے لئے بہت مناسب ہے۔

آفتابی چشمہ

آنکھ اور چہرے کو دھوپ سے بچانے کے لئے بہتر ہے کہ آفتابی چشمہ اور نقابدار ٹوپی (کیپ) استعمال کی جائے اسی طرح طبّی چشمہ کا استعمال بہتر ہے نیز ایک اضافی چشمہ ساتھ رکھا جائے۔

موبائل، ریچارج اور سیم کارڈ

عراق میں نیٹ ورک کی مشکل ہے اور یہ مشکل ایام اربعین میں کثرت سے استعمال کے سبب زیادہ ہوجاتی ہے البتہ ہر حال میں موبائل ساتھ رہنا چاہیئے۔

عراقی سیم کارڈ خریدنے کے لئے عراق ہی میں اقدام کیا جائے جس سے سیم کارٹ کے صحیح و سالم ہونے کا یقین ہے۔

درمیان راہ بعض موکب میں لائٹ اور مختلف النوع چارجر مہیا ہوتے ہیں لیکن بہتر ہے کہ چارجر اور اضافی بیٹری ساتھ رہے۔

پیسہ

درمیان سفر ضروریات کی خریداری کے لئے پیسہ ضروری ہے لہٰذا اس کے پیش نظر زائر کو اپنے ہمراہ پیسہ رکھنا چاہیئے۔

دیگر ضروری چیزیں

- ○ تولیہ
- ○ ماسک
- ○ ٹیشو پیپر
- ○ مرطوب ٹیشو پیپر
- ○ دستہ دار چھوٹا گلاس
- ○ چمچہ
- ○ ٹوتھ پیسٹ (منجن)
- ○ صابن
- ○ چھوٹا شیمپو
- ○ سجدہ گاہ اور جانماز
- ○ زیارت و دعا کی کتابیں
- ○ چھاتا اور رین کوٹ

معلومات کے حصول کا طریقہ

محترم زائرین کرام۔ ثقافتی ۔تعلیمی۔اور نفاذی امور سے آگاہی کے لئے حسب ذیل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں http://alarbaeen.ir

مقامات مقدسہ
کا سفر
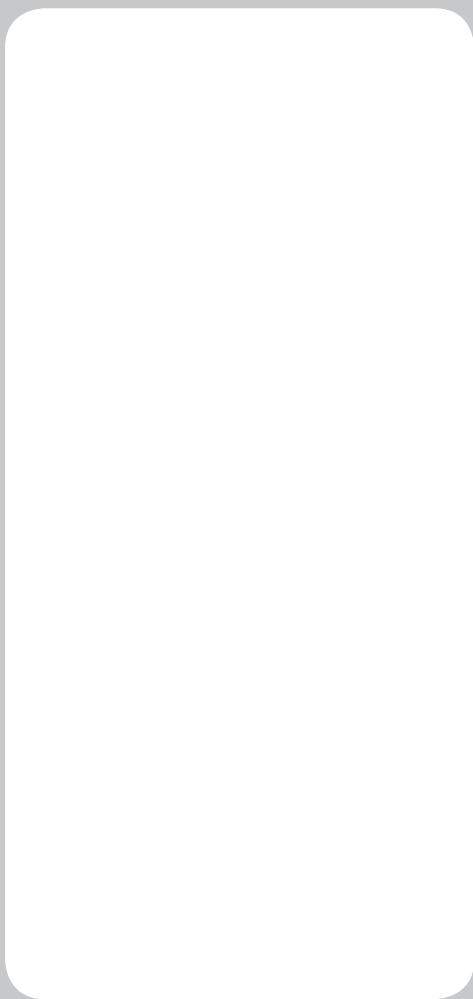
ابتدائے سفر

اس بات کی جانب توجہ رہے کہ جتنا ہی ایام اربعین سے نزدیک ہوں گے اتنا ہی بارڈر پر اژدحام ہوگا اس صورت میں خدمات اور سہولیات کم ہوں گی اور مشکلات زیادہ ہوں گی۔

ایرانی بارڈر

پاکستانی زائرین میر جاوہ بارڈر سے داخل ھوں گے شلمچہ بارڈر سے عراق میں داخل ھوں گے۔

میرجاوہ بارڈر

میر جاوہ ضلع صوبہ سیستان و بلوچستان کے مشرق میں واقع ھے اور زاھدان کے مشرق میں ۷۵ کیلو میٹر کے فاصلے پر ھے اور پاکستان سے ۳۵۰ کیلو میٹر کے فاصلے پر واقع ھے۔
میر جاوہ واحد قانونی بارڈر ھے جو ایران کے مشرق میں واقع ھے اور ایران ریلوے کے ذریعہ بر صغیر ھند سے ملتا ھے۔

شلمچہ بارڈر

یہ علاقہ خرم شہر کے مغربی علاقہ میں ہے اور شہر بصرہ سے نزدیک ترین علاقہ ہے۔ شلمچہ بارڈر ایران و عراق کا جنوبی ترین علاقہ ہے اور اس کا فاصلہ خرم شہر سے ۱۵ کیلومیٹر اور بصرہ سے ۲۰ کیلو میٹر ہے جو زائرین اس بارڈر سے عراق میں داخل ہوں گے وہ شلمچہ سے گذر کر تنومہ شہر اور پھر بصرہ میں داخل ہوں گے اور پھر وہاں سے سماوہ ہوتے ہوئے نجف پہونچیں گے۔ شلمچہ سے نجف کا راستہ ۴۶۰ کیلو میٹر ہے۔

بارڈر کی جانب سفر

بارڈر کی جانب سفر سے پہلے بارڈر کے کھلنے اور وہاں سے نکلنے کی خبر ضرور حاصل کرلیں کیونکہ ممکن ہے کہ بعض بارڈر ایام اربعین میں کھلے ہوں بعض بند ہوں۔

شخصی اور ذاتی گاڑیوں کے ذریعہ بارڈر کی جانب جانے سے پہلے وہاں کی پارکنگ اور عمومی و شہری فضا سے اطمینان حاصل کرلیں۔

بارڈر پر محل سکونت کی قلّت کی بناپر بہتر ہے کہ آغاز سفر صبح کے وقت ہوایسی صورت میں بارڈری شہروں پر کم رکنا ہوگا۔ ایام اربعین میں بارڈری شہروں میں زائرین کے طول سفر میں سکونت گاہیں ضیافت اور خدمات کا اہتمام رہتا ہے۔

عراق کے بارڈری علاقے

ایران اور عراق کے بارڈر پر (آمد و رفت میں) تاخیر کا امکان پایا جاتا ہے کسٹم، پاسپورٹ کی چیکنگ کے لئے نظم و ضبط، صبر و شکیبائی کا اظہار کیا جائے اور ہر طرح کی بداخلاقی سے پرہیز کیا جائے۔

عراقی بارڈر پر ٹائلیٹ کے امکانات کم ہیں لہٰذا ایران بارڈر پار کرنے سے پہلے اپنی ضروریات سے فارغ ہونے کی کوشش کریں۔
سرزمین عراق میں داخل ہونے کے بعد ممکن ہے کہ حمل و نقل کے وسائل نجف جانے کے لئے اہل عراق کی جانب سے مہیا ہوں۔ جن میں سے بعض مفت اور بعض اجرت لے کر ہوں گے۔ لیکن ہر وقت ان وسائل کی موجودگی کے منتظر نہ رہیں ممکن ہے کہ کبھی میسر نہ ہو۔

نجف اشرف

زیارتی شہر نجف اور کربلا گذشتہ چند برسوں سے رفاہی اور سہولیاتی لحاظ سے آمادہ خدمت ہے لیکن لاکھوں زائرین کے اژدحام کے سبب ممکن ہے مشکلات سے دوچار ہوں۔
نجف اشرف میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلا کام جائے سکونت کا انتخاب ہے عام طور سے ایام اربعین میں ہوٹل اور مسافر خانے بھر جاتے

ہیں اور بہت سارے اہل عراق بھی اپنے گھروں میں زائرین کی ضیافت کرتے ہیں۔
مرکزی ادارہ اربعین کے ہماہنگی کے تحت ادارہ اور کمیٹیاں جو سرکاری اور عوامی ہیں وہ امام علیؑ کے حرم کے بغل میں صحن حضرت فاطمہؑ اور کچھ حسینیہ و مدارس زائرین کے لئے مہیا کئے گئے ہیں جس جانب آپ مراجعہ کرسکتے ہیں۔ زائرین کرام مساجد کوفہ اور سہلہ کی جانب رجوع کرتے وقت وہاں پر مقیم علما کرام جو آپ کی رہنمائی کے لئے ہیں ان کی جانب مراجعہ کرسکتے ہیں۔

پیدل کا راستہ

حرم امام علیؑ سے لے کر حرم حضرت ابو الفضل العباسؑ تک کا فاصلہ تقریبا ۸۰ کیلومیٹر ہے اور اس راہ میں ستون اور گھمبے لگے ہیں جو شاہ راہ نجف تا کربلا (صورۃ العشرین) کی ابتدا سے حرم حضرت ابو الفضل العباس تک ۱۴۵۲ استون اور گھمبے ہیں اور ہر

ستون کا فاصلہ ۵۰ میٹر ہے اور ہر ستون اور گھمبے پر اس کا نمبر لکھا ہوا ہے۔
عام طور سے یہ راستہ مسلسل طے کیا جائے تو ۲۰ سے ۲۵ گھنٹے لگیں گے لہٰذا استراحت، نماز، کھانا ان سب کے پیش نظر تخمینی وقت دو سے تین دن کا ہے۔
پیدل کا یہ سفر صورۃ العشرین نامی پل جو کہ نجف میں ہے مختلف گروہوں کی شکل میں شروع ہوتا ہے۔ پیدل کے اس معنوی سفر کو امیر المومنینؑ کے حرم کے "باب الساعہ" سے شروع کیا جاسکتا ہے اور شاہراہ امام زین العابدین یا شاہراہ امام صادقؑ سے شروع ہوتا ہے یہ راستہ شاہراہ کربلا تک جاری رہتا ہے پھر بائیں جانب مڑتے ہیں اور ہزاروں ہزار افراد پھر کربلا کی سمت جاتے ہوئے نظر آئے ہیں اور لوگ ان سے ملحق ہو جاتے ہیں۔
پیدل کا یہ سفر دوسرے دن اذان صبح سے پہلے شروع کرنا مناسب ہے کیونکہ اس وقت اژدحام کم ہوتا ہے۔

اژدحام کے سبب امکان ہے کہ ساتھیوں میں کوئی گم ہوجائے اس مشکل کا بہترین حل یہ ہے کہ جو گھمبے لگے ہوئے ہیں انہیں پہلے سے معین کرلیں کہ وہاں پر ملاقات کریں گے یا آرام کریں گے یا نماز اور کھانا کھائیں گے ۔

بہتر ہے کہ یہ گھمبے ۱۰۰، ۲۰۰، ۳۰۰وغیرہ کا انتخاب نہ ہو کیونکہ اس طرح کی عدد میں مشکل ہوتی ہے اور لوگ ایسے ہی جگہوں پر زیادہ وقت ملاقات رکھتے ہیں توجہ رہے کہ ۱۳۳۳ نمبر گھمبا سب سے زیادہ اژدحام کا ہوتا ہے ۔

مناسب ہے کہ پیدل کا یہ معنوی سفر تین سے پانچ لوگوں پر مشتمل ہو تا کہ مشکلات کی صورت میں ایک دوسرے کی مدد میں آسانی ہو البتہ اس جانب توجہ رہے کہ جتنے ہی زیادہ گروہ میں افراد ہوں گے اتنی ہی مشکلات زیادہ ہوں گی اور سفر میں سستی ہوگی ۔

ابتدائے سفر سے انتہائے سفر تک تقریبا تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر خیمے اور موکب بنے ہوئے ہیں جن کی ذمہ داری اہل عراق اور دیگر ممالک کے

افراد پر ہے البتہ ان مراکز اور خیموں کا تعلق زیادہ تر اہل عراق کے قبائل و خاندان سے ہے۔ راستہ میں موجود موکب اور کیمپوں میں ضیافت کا ساز و سامان مہیا ہوتا ہے نیز بعض کیمپ میں سونے کا بھی اہتمام ہوتا ہے اور بعض ثقافتی سرگرمیاں ادا کرتے ہیں ان کیمپوں میں ثقافتی پیکج نوحہ اور مجالس کی سیڈیاں، پوسٹر اور ثقافتی کتابچے تقسیم ہوتے ہیں اسی طرح نماز جماعت، مجلس عزا بھی منعقد ہوتی ہے۔ ثقافتی کیمپوں میں منجملہ موکب شباب الخمینی (پلر نمبر ۲۸۵) یا تہران کی مینوسپل پارٹی کا کیمپ ہوتا ہے۔
زائرین اس سفر کے اختتام اور کربلا سے نزدیک کیمپوں کو کم پاتے ہیں ممکن ہے ان مقامات پر پینے کے پانی میں قلّت ہو لہٰذا تاکید کی جاتی ہے کہ تھوڑا پانی اپنے ساتھ رکھیں۔
پیدل کا یہ سفر عام طور سے رات کے ۹ بجے کے بعد کم ہوجاتا ہے اور اکثر موکب کے ذمہ دار افراد اذان صبح تک آرام کرتے ہیں لیکن اس بیچ

بعض موکب کے افراد رات بھر اس سرد رات میں خدمات انجام دیتے ہیں ۔

بہتر ہوگا کہ تجدید وضو کے لئے درمیان راہ اذان سے پہلے وضو کرلیں تاکہ وقت بچے اور نماز اول وقت ادا کر سکیں۔

نماز ظہر کے وقت موکب کی کثرت کے تحت آرام، تجدید وضو اور اقامہ نماز کے لئے کوئی مشکل نہیں ہوتی ۔

تمام موکب نماز مغرب سے پہلے شام کا کھانا تقسیم کرتے ہیں اور غروب آفتاب کے وقت لوگوں کا اژدحام کم ہونے لگتا ہے اور لوگ شام کے کھانے اور سونے کے لئے موکبوں میں رکتے ہیں لہٰذا مغرب کے بعد سونے کی جگہ حاصل کرنا مشکل ہوگا یا کم از کم سایہ دار موکبوں میں سکونت مشکل ہوگی ۔

پیدل ہی پورا سفر کرنا واجب نہیں ہے جہاں آپ یہ محسوس کریں کہ اب آپ کی ہمت جواب دے گئی ہے تو آپ گاڑیوں کے ذریعہ کربلا جاسکتے ہیں

ٹیلوفون سے رابطہ کرنے کا بہترین وقت طلوع آفتاب سے پہلے ہے اس وقت نیٹ ورک زیادہ خراب نہیں رہتا۔

بہتر ہوگا کہ زائرین گرامی نجف، کوفہ اور کربلا کے زیارتی اعمال کا کتابچہ اپنے پاس رکھیں جسے اربعین کمیٹی کے شعبہ ثقافت و تعلیم نے مفت آپ کی خدمت میں پیش کیا ہے۔

کربلائے معلی

زائرین گرامی توجہ فرمائیں کہ ایام اربعین میں کربلا میں جگہ پانا بہت مشکل کام ہے اور نجف سے زیادہ مشکل ہے لہٰذا بہتر ہوگا کہ کربلا میں توقف کا پروگرام کم سے کم دن رکھیں۔

بہتر ہوگا کہ ساتھیوں کے گم ہوجانے کی صورت میں حسب ذیل نکات کی طرف توجہ رہے:

۱۔ سفر کے آغاز ہی میں ساتھیوں کی وعدہ گاہ کربلا میں معین ہو۔

۲۔ جس جگہ کا وعدہ ہوا ہے وہ حرم مرکز شہر اور اژدحام سے دور ہو۔

۳۔ وعدہ کی دو جگہ معین ہو تاکہ کسی ایک جگہ مل سکیں۔

کم وقت کے لئے رکنا

مناسب ہوگا کہ دیگر زائرین کا خیال کرتے ہوئے کربلا میں ایام اربعین میں زیادہ دن توقف نہ کیا جائے یہاں تک کہ صرف ایک سلام اخلاص سرکار سید الشہداء کی زیارت کا مصداق ہوگا۔

تمام مراجع کی تاکید اور سیرت یہ رہی ہے کہ کربلا میں جم غفیر کے سبب ضروری نہیں ہے کہ حرم مطہر میں داخل ہوں اور ضریح پاک کو بوسہ دیں شہر کربلا کے کسی بھی کونے سے ایام اربعین میں اگر خلوص دل سے ایک سلام دے دیا جائے تو یقینا وہ زیارت اربعین کے اجر کا مستحق ہوگا (جیسا کہ اہل عراق کرتے ہیں)

کربلا سے واپسی

تمام زائرین کی کوشش ہوتی ہے کہ اربعین کی صبح کربلا میں ہوں لیکن صبح آٹھ بجے ہی سے

واپس ہونے لگتے ہیں اہل عراق اپنے گھروں کو واپس ہوتے ہیں اور دیگر زائرین بارڈر اور ایرپورٹ کی جانب چل پڑتے ہیں ۔ بدیہی امر ہے کہ جم غفیر اور گاڑیوں کی کمی کے سبب شہر سے باہر نکلنا بہت سخت ہوگا بعض زائرین تو ۶۰۰ نمبر کھمبے تک اور بعض نجف کے آس پاس تک پیدل آتے ہیں ۔

واپسی میں درمیان راہ کسی قسم کی ضیافت کا اہتمام نہیں ہوتا اور دوکانیں بھی میسر نہیں ہوتیں لہٰذا سفر سے پہلے ضروری ہے کہ اپنی ضرورتوں کو مہیا کرلیں ۔

احکام

وضو

حرم مطہر کے صحن میں ٹھنڈے پانی اور پانی پینے کی جگہوں سے وضو کرنا صحیح نہیں ہے اور وضو باطل ہے کیونکہ وضو کے پانی کے لئے مباح ہونا شرط ہے اور یہ پانی پینے کے لئے ہے نہ کہ وضو کے لئے ۔ اگر زائر نے حرم میں جانے اور زیارت کے لئے وضو کیا ہے تو جب تک وضو باطل نہ ہو اسے دوبارہ نماز کے لئے یا دیگر امور کے لئے وضو کرنا ضروری نہیں ہے اور وہی وضو کافی ہے ۔

نماز

نماز مسافر

جو افراد کثیر السفر نہیں ہیں اور دس دن رکنے کی نیت نہیں رکھتے ان کی چار رکعتی نماز قصر ہو کر دو رکعت ہو جائے گی۔

سفر میں ظہر، عصر اور عشا کے نافلے ساقط ہیں البتہ نافلہ نماز عشا بقصد قربت پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

نماز مسافر کی نیت

زبان پر نماز کی نیت جاری کرنا لازم نہیں ہے لہٰذا مسافر جب ظہر یا عصر یا عشا کے لئے کھڑا ہو اور تکبیر کہے اور بقصد قربت نماز کو دو رکعت ادا کرے تو صحیح و کافی ہے لیکن اگر زبان پر جاری کرنا چاہتا ہے تو کہے کہ: نماز ظہر ادا کرتا ہوں، کرتی ہوں قربۃ الی اللہ۔ یا دو رکعت نماز ظہر ادا کرتا ہوں، کرتی ہوں قربۃ الی اللہ۔ یا دو رکعت نماز ظہر قصر ادا کرتا ہوں، کرتی ہوں قربۃ الی اللہ۔

حرم امام حسین میں نماز

بہتر ہوگا کہ زائر اپنے مرجع تقلید کے فتوے کو نہ جاننے کی صورت میں حرم امام حسینؑ میں اپنی نماز کو قصر ادا کرے جو کہ تمام علما کا متفق فیصلہ ہے۔

قبرامام کے آگے نماز پڑھنا

انسان کو چاہیے کہ ادب کی رعایت کرے اور قبر امام سے آگے نماز نہ پڑھے۔

مسافر کا غیر مسافر کی اقتدا کرنا

جس مسافر کی نماز قصر ہے اگر ایسے امام کی اقتدا کرے جس کی نماز قصر نہیں تو اس کی نماز کا ثواب اس جماعت جس کے امام و ماموم کی نماز قصر ہو کم ہے اور یہاں پر کراہت اسی معنی میں ہے پھر بھی ایسی صورت میں یہ نماز جماعت فرادی سے بہتر ہے لہٰذا ضروری ہے کہ نماز جماعت میں شرکت کی جائے۔

نماز جماعت کی پہلی صف میں مسافر کا کھڑا ہونا

اگر مسافر نماز جماعت کی پہلی صف میں کھڑا ہو تو دوسری رکعت کے اختتام پر سلام پڑھے اور فاصلہ زیادہ ہوجائے تو وہ افراد جو اس کے بعد کی صف میں کھڑے ہیں ان کا اتصال ٹوٹ جائے گا اور ان کی نماز فرادی ہوگی لہٰذا تاکید کی جاتی ہے کہ مسافر پہلی صف میں کھڑے نہ ہوں۔

جماعت کی صفوں میں اتصال کا ختم ہونا

اگر کچھ مسافر نماز جماعت کی صف میں ہوں اور دوسری رکعت میں سلام پڑھیں اور جماعت کا اتصال صفوں میں ختم ہوجائے یعنی کسی بھی پہلو سے نہ آگے نہ دائیں نہ بائیں ہر رخ سے اتصال ٹوٹ جائے تو جو مکمل نماز پڑھ رہا تھا اس کا اتصال نہیں رہے گا اور اس کی نماز فرادی ہوجائے گی اور اس کے بعد اسے چاہیئے کہ فرادی نیت کرے۔

جماعت سے نماز قضا ادا کرنا

نماز قضا کو جماعت سے پڑھ سکتے ہیں ، ضروری نہیں ہے کہ امام اور ماموںنین کی نماز ایک ہی ہو اور دیگر قضا نمازوں کو بھی ادا کرسکتے ہیں۔

اگر مسافر تیسری رکعت میں جماعت میں شریک ہو اور اسے حمد و سورہ یا صرف سورہ حمد پڑھنے کا موقع نہ ہو تو وہ رکوع سے پہلے امام کی اقتدا کرسکتا ہے لیکن اگر یہ موقع میسر نہ ہو تو بنابر احتیاط واجب وہ انتظار کرے تاکہ امام جماعت رکوع میں چلا جائے اس وقت وہ تکبیر کہہ کر رکوع میں امام سے متصل ہوسکتا ہے اور نماز صحیح ہے ۔

اگر مسافر دوسری رکعت کے اختتام پر سلام پڑھے تو ضروری نہیں ہے کہ دو رکعتی نماز کا پھر اقتدا کرے بلکہ نماز جماعت تمام ہوجائے باقی نماز کو فرادی پڑھے اور اس کی نماز صحیح ہے ۔

غسل زیارت سے نماز پڑھنا

غسل زیارت سے نماز نہیں پڑھ سکتا اسے وضو کرنا ہوگا۔

سفر میں نماز قضا

اگر مسافر چاہتا ہے کہ جو اس کی نماز غیر سفر میں قضا ہوئی ہے اسے بجا لائے تو لازم ہے کہ ظہر و عصر اور عشا کو چار رکعتی پڑھے اور اگر سفر میں یہ نمازیں قضا ہوئی ہیں تو ان کو دو رکعت انجام دینا ہوگا ہر چند کہ وہ اپنے وطن میں اس کی قضا کر رہا ہو ۔
اگر مسافر دس دن کے قیام کا ارادہ نہیں رکھتا پھر بھی وہ اپنی قضا چار رکعتی نمازوں کو پڑھ سکتا ہے ۔

روزہ

ماہ رمضان اور اس کے قضاکی نذر سفر میں صحیح نہیں ہے لیکن اگر چاہتا ہے کہ مستحب روزے کی نذر کرے اور اس پر واجب روزہ قضا نہیں ہے تو کوئی حرج نہیں ہے وہ

مستحبی روزہ رکھ سکتا ہے ۔ لہٰذا اگر کسی کے روزے قضا ہیں اور وہ نذر کرے کہ سفر میں مستحبی روزہ رکھے گا تو صحیح نہیں ہے اس کی نذر سفر سے پہلے ہونا چاہئے یعنی سفر سے نکلنے سے پہلے نذر کرے کہ سفر میں روزہ رکھے گا۔

حرم میں وقف شدہ اشیاء میں تصرف

متولی اور ذمہ داروں کی اجازت کے بغیر حرم کے اشیاء کو استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔

زیارت

غیر خدا کو سجدہ کرنا حرام ہے ، بعض زائرین ائمہ کے حرم میں اپنی پیشانی رکھتے ہیں اگر یہ عمل سجدہ شکر الٰہی کی نیت سے ہے تو کوئی حرج نہیں ورنہ حرام ہے بہتر ہے کہ موجودہ عالمی صورتحال کے پیش نظر اور اتہام سے بچنے کے لئے بارگاہوں میں سجدہ کرنے سے پرہیز کریں۔

فقہاء اور مجتہدین کے فتوؤں کے مطابق مرد و عورت کا زیارت کے وقت ایک ساتھ ملنا اگر گناہ کا خطرہ ہے تو جائز نہیں ہے۔

حرم اور مسجد

حفظ حرمت

ائمہ کرام کے حرم کو نجس کرنا حرام ہے اور اگر نجاست باقی رہنا بے احترامی کا سبب ہو تو فوراً پاک کرنا واجب ہے بلکہ احتیاط واجب یہ ہے کہ اگر بے احترامی نہ بھی ہو پھر بھی پاک کیا جائے۔

معذور کا دخول یا توقف

مجنب ، حائض یا نفسا کا مسجد یا حرم مطہر سے گذرنا وہ اس طرح کہ ایک دروازے سے داخل ہو اور دوسرے دروازے سے نکل جائے تو کوئی حرج نہیں ہے لیکن مسجد میں رکنا اور احتیاط واجب کے تحت حرم امام معصوم میں ٹھہرنا جائز نہیں ہے البتہ صحن میں ٹھہرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

ائمہ کے ضریح کے اطراف گنبد کے نیچے اور بعض فقہا کے فتوے کے مطابق گنبد سے ملے ہوئے رواق بھی حکم حرم رکھتے ہیں اور معذور شخص کو وہاں ٹھہرنا نہیں چاہیئے۔

اگر معذور ناآگاہی یا فراموشی کے سبب مسجد یا حرم امام میں داخل ہو تو جیسے ہی متوجہ ہو فوراً باہر آجائے اگر بھولنے کے سبب تھا تو یہ گنہگار نہیں ہے لیکن اگر مسئلہ سے آگاہی کے سبب تھا اور اس نے مسئلہ کو جاننے میں کوتاہی کی ہے تو گنہگار ہے۔

اگر کوئی مسجد یا حرم مطہر میں سو جائے اور مجنب ہوجائے تو اسے فوراً مسجد سے باہر نکل جانا چاہیئے۔

قرآن اور سجدہ گاہ باہر لے جانا

قرآن اور سجدہ اور دیگر دعا کی کتابیں حرم و مسجد سے باہر لے جانا جائز نہیں ہے چنانچہ اگر کوئی جان بوجھ کر یا بھول کر ایسا کرجائے تو اسے واپس کرنا چاہیئے۔

عزا داری

کیفیت عزاداری

عزاداری پرانے رسم و رواج کے تحت انجام دینے میں حرج نہیں ہے لیکن وہ تمام روش اور اعمال جو مذہب تشیع کے توہین کا سبب ہوں اس سے پرہیز کریں۔

آلات موسیقی سے استفادہ کرنا عزاداری سید الشہدا کے منافی نہیں ہے اور شائستہ امر یہ ہے کہ عزاداری امام کو عرف عام قدیمی راہ و روش پر منائی جائے۔

غیر معتبر مصائب پڑھنا

غیر معتبر روایت اگر جھوٹ اور سبب توہین و تمسخر ہے تو جائز نہیں ہے۔
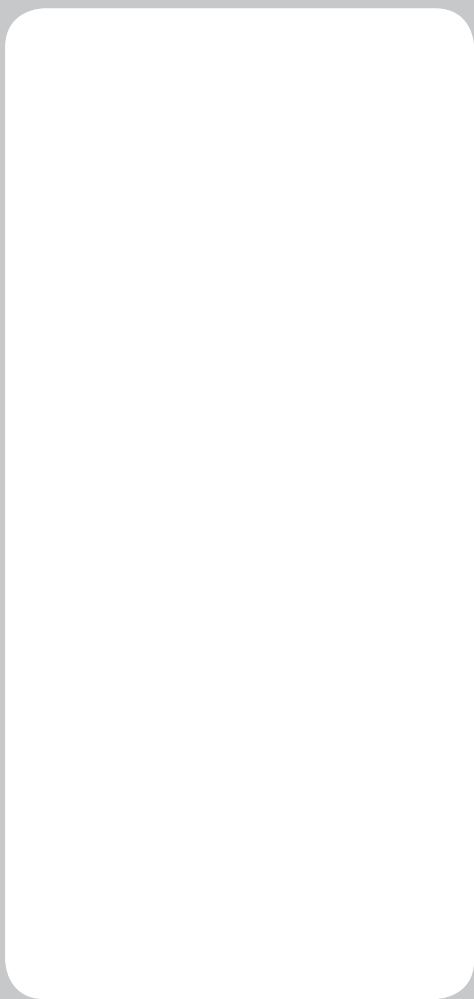
عزاداری میں مطالب اور واقعات جو غیر مستند ہیں یا تاریخ میں درج ہوئے ہیں ان کو نقل کرنا شرعی پہلو نہیں رکھتا مگر یہ کہ ان مطالب کا نقل کرنا متکلم کا ذاتی خیال ہو اور اس کا وہ خیال خلاف حقیقت نہ ہو۔

کالے کپڑے پہننا اہل بیت خاص طور سے سرکار سید الشہداء کے غم میں شعائر الہی کی تعظیم اور بہتر طریقہ سے اظہار غم کے لئے مکروہ نہیں بلکہ ممدوح ہے۔
کالے کپڑے پہننا سرکار سید الشہدا کی عزاداری اور دیگر ائمہ کا غم منانا عرف میں شمار ہوتا ہے جو کہ ایک مستحب امر ہے اور اس کی تاکید ہوئی ہے۔
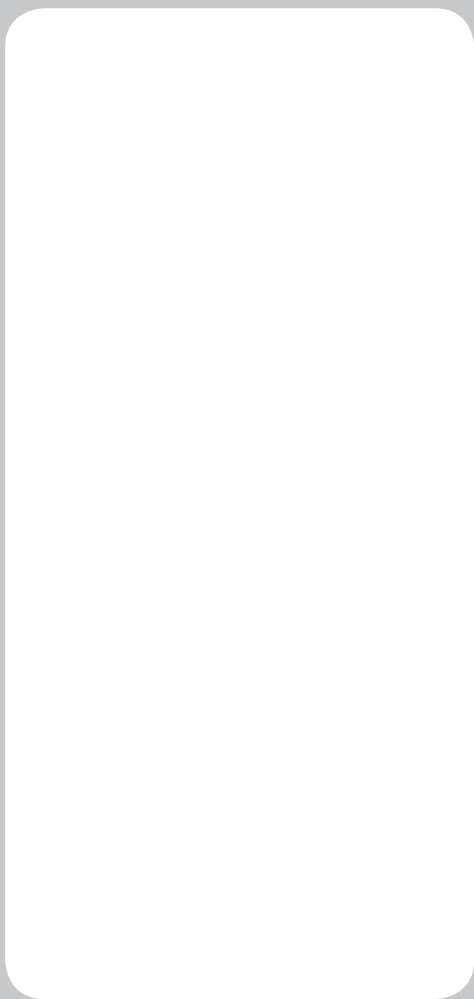
تفرقہ انگیز باتیں

ہر طرح کی تفرقہ انگیز باتیں یا رفتار و گفتار عصر حاضر میں دشمن کو موقع دینا ہے اور اگر یہ عمل مسلمانوں میں اختلاف کا سبب ہو تو شرعا حرام ہے۔

سفر میں امنیت

پاسپورٹ

طول سفر میں اس بات کی کوشش کی جائے کہ پاسپورٹ کی حفاظت ہو تاکہ عراق سے نکلتے وقت مشکلات سے دوچار نہ ہوں بہتر ہے کہ زائرین انفرادی پاسپورٹ ساتھ رکھیں تاکہ حادثات کے وقت پاسپورٹ کو جدا کرنے میں مشکل پیش نہ آئے ۔

ویزہ ، پاسپورٹ اور تمام اسناد کو ہمیشہ ساتھ رکھیں اس لئے کہ ممکن ہے کہ ہمسفر آپ سے جدا ہو جائے ۔

ممکن ہے بارڈر یا ائرپورٹ پر ہجوم کے سبب یا موجودہ آفسروں کی کوتاہی کے سبب آپ کے

پاسپورٹ پر مہر نہ لگے لہٰذا لازم ہے کہ بارڈر سے نکلتے ہوئے اور عراق میں داخل ہونے کے بعد مہر کو ضرور دیکھ لیں تاکہ واپس ہوتے وقت مشکلات کا سامنا نہ ہو۔
ممکن ہے کہ دوران سفر کسی سبب پاسپورٹ گم ہو جائے لہٰذا تاکید کی جاتی ہے کہ پاسپورٹ، ویزہ، شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی اور چند عدد تصویریں ساتھ رکھیں۔

عراق میں قیام

سر زمین عراق میں غیر قانونی داخل ہونے کی سخت سزا ہے اور طولانی مدت جیل ہے (دو تا دس برس تک) لہٰذا ضروری ہے کہ ویزہ لگا ہوا پاسپورٹ اپنے ساتھ رکھیں۔
زائرین گرامی ویزہ کی مدت تک عراق میں رہ سکتے ہیں اور اس کے بعد عراق میں قیام غیر قانونی ہوگا اور ویزہ نہ بڑھنے کی صورت میں آپ گرفتار ہو سکتے ہیں۔

قوانین کا احترام

فوج ، پولیس اور رضاکار فورس کا احترام کریں اور وہاں کے امنیتی اور حفاظتی دستورات پر توجہ کریں اور افسروں سے غیر ضروری باتیں اور برتاؤ سے پرہیز کریں ۔

موجودہ صورتحال (دہشتگری) پر کنٹرول کے پیش نظر فوجیوں کی مکمل مدد کریں اور امنیتی تفتیش کے وقت نہایت ہی صبر و حوصلہ سے سپاہیوں اور فوج کی مدد کریں ۔

خاص مقامات ، فوجی علاقے اور مقدس مقامات کی تصویر اورفلم بنانا منع ہے لہٰذا زائرین اس جانب خصوصی توجہ رکھیں ۔

منشیات کو کسی بھی صورت میں چاہے جتنی مقدار میں کم ہو اور بعنوان دوا ہی کیوں نہ ہو نہ لے جائیں اس لئے کہ عراق کی عدالت میں اس کا کوئی عذر قابل قبول نہیں ہے اور اس کی سخت سزا ہے ۔

غیر قانونی اشیاء کی خریداری جیسے ہتھکڑی، اسلحوں کے لئے مخصوص جیکٹ ، ہولسٹر اور دیگر

فوجی ساز و سامان نہ خریدیں ۔ مقامات مقدسہ کی زیارت کے وقت عرف عام میں رائج اعمال کے علاوہ دیگر اعمال انجام نہ دیں جو مذہب تشیع کے خلاف ہو ۔

صبر کا پاس و لحاظ

بارڈر پر کسٹم اور پاسپورٹ کے کنٹرول کے لئے امکان ہے آپ کو انتظار کرنا پڑے لہٰذا اس وقت صبر و حوصلہ سے کام لیں ۔

راستہ

ضروری ہے کہ زائرین کرام بارڈر سے گذرتے وقت صرف اصلی راستہ سے گذریں اور ناآشنا اور جزئی راستہ نہ اپنائیں ۔

زائرین محترم معین اور عمومی راستہ اپنائیں اور طول سفر میں تنہا رفت و آمد یا رات میں یا خلوت کی جگہوں یا مشکوک جگہوں پر جانے سے پرہیز کریں اور غیر تصدیق شدہ خبروں کو پھیلانے سے پرہیز کریں ۔

بہتر ہوگا کہ خواتین بچوں اور سن رسیدہ و بیمار افراد کو اس سفر میں نہ لے جائیں کیونکہ وسائل کی فراہمی نہ ہونا اور جم غفیر موجودہ افراد کی زحمت و مشقت کا سبب ہوسکتا ہے۔

اپنا خیال رکھنا

ضروری ہے کہ زائر کچھ مقامات سے دور رہے منجملہ اکسیڈنٹ ، لڑائی ، بھیڑ ، ریلی، بم بلاسٹ ، آتش سوزی وغیرہ اور کوشش کرے کہ ایسے حوادث کی جگہوں سے جلد از جلد دور ہوجائے۔

بھیڑ بھاڑ اور مسدود و بند راستوں کو اختیار کرنے سے پرہیز کریں۔

اپنے اعزا کا دقیق پتہ اور ان کا ٹیلفون نمبر رکھنا ضروری ہے۔

درمیان راہ وہ تمام جگہیں جو قابل اطمینان ہیں ان سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

بعض ڈرایور شارٹ کٹ راستہ کے بہانے مقصد تک پہونچانے کے وعدہ سے زائرین کو دھوکا دینا چاہتے ہیں لہٰذا ایسے افراد سے پرہیز کریں۔

اطلاعات کی حفاظت

سفر سے پہلے اپنے ٹیلیفون ، میموری ، کیمرہ کو مکمل طور پر خالی کردیں اور ضروری ادارہ اور مراکز کے ٹیلیفون نمبر مٹادیں اور اسے دوری جگہ محفوظ کرلیں ۔

ٹیلیفون پر بات کرتے وقت رازدارانہ اور غیر ضروری باتوں سے پرہیز کریں ۔

اپنے ہم سفر سے اپنا تعارف کراتے وقت اپنی ذاتی اطلاعات نہ دیں جو آپ کے لئے اجنبی ہے ۔

اموال کی حفاظت

اپنی پچھلی جیب میں پیسہ اور کاغذات نہ رکھیں بہتر ہوگا کہ بٹن یا زیپ لگی ہوئی جیب میں اسے رکھیں اور امکانی صورت میں کمر یا گردن میں لٹکانے والے پرس یا بیگ کو استعمال کریں ۔

بھیڑ بھاڑ میں اپنے وسائل اور سامان کا خیال رکھیں اور کسی اجنبی کی امانت کو قبول کرنے سے پرہیز کریں اور مشکوک صورت میں پہلی

صورت میں حفاظتی پولیس کو اس کی خبر دیں نیز اجنبی افراد کو طول سفر میں یہاں وہاں لے جانے سے پرہیز کریں ۔
زائرین کرام کرنسی کو پہلے سے مہیا کرلیں اور مشکوک افراد سے لین دین میں پرہیز کریں ۔
حرم کے آس پاس دھوکے باز افراد اور بازاروں میں یہ فریبی لوگ فارسی اور انگریزی جانتے ہیں لہٰذا گزارش کی جاتی ہے کہ ان سے پرہیز کریں ۔ زائرین محترم درمیان راہ کسی بھی پیکج یا ان کی تجویز پر عمل کرنے سے پرہیز کریں اور مکمل ہوشیار رہیں ۔
اجنبی افراد کو اپنا موبائل دینے سے پرہیز کریں خاص طور سے سیم کارٹ خریدتے یا بدلتے وقت ۔

وسائل ہمراہ

امکانی صورت میں منجملہ لیپ ٹاپ ، ٹیبلٹ اور وہ چیزیں جو قیمتی ہیں انہیں اپنے ساتھ لے جانے سے پرہیز کریں ورنہ ان کی

حفاظت اور تفتیش کے وقت امانت گاہوں میں انہیں جمع کرنا زائر کے لئے زحمت کا سبب ہوگا ۔ دوران سفر وسائل کو لے جانے کے لئے چھوٹا بیگ آرام دہ ہے ۔

حفظان صحت اور سلامتی

حفظان صحت اور وبائی بیماریوں سے بچنے کے لئے کچھ نکات کی طرف توجہ ضروری ہے تاکہ اس معنوی سفر میں صحت و سلامتی ساتھ رہے ۔

سفر سے پہلے

پیدل

سفر سے چند دن پہلے منظّم طریقہ سے پیدل چلنا یہ مددگار ثابت ہوگا تاکہ طولانی پیدل کے سفر کی عادت پڑ جائے۔

ٹیکہ

وہ زائرین جو شوگر اور بلیڈ پیشر کے مریض ہیں وہ ضرور اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کریں اور اپنے تمام بیماری کے نسخوں کو ساتھ رکھیں۔

- نکلنے سے دس دن پہلے ٹیکہ لگوائیں۔
- اگر دو سال پہلے جدید ترین ٹیکہ کو لگوا لیا ہے تو دوبارہ ضرورت نہیں ہے۔

- اگر ٹیکہ میسر نہ ہوا تو جب بھی ملے اسے ضرور لگوالیں۔

دوا

طول سفر میں جمہوری اسلامی ایران اور جمہوری عراق کی ہلال احمر کی جانب سے مفت دواوں اور ڈاکٹروں کا اہتمام کیا گیا ہے پھر بھی اپنے ساتھ انٹی بائٹک ٹیبلیٹ اور وٹامن کی کریم ساتھ رکھیں۔
ضروری ہے کہ آپ اپنی مخصوص دوا اور نسخے اپنے ساتھ رکھیں۔
نیز ضرورت کی صورت میں آپ ویلچیر اپنے ساتھ لے جائیں۔

وقت سفر

نجف تا کربلا جم غفیر کے سبب حفظان صحت کا معقول انتظام نہیں ہوتا اور حمام اور ٹوائلٹ زیادہ صاف نہیں ہوتے لہٰذا تاکید کی جاری ہے کہ آپ اپنے ساتھ ایک صابن

ضرور رکھیں تاکہ وقت ضرورت بیماریوں سے دوری کے لئے ہاتھ دھل سکیں۔

ممکن ہے کہ بعض مقامات پر ٹائلیٹ میں پانی ٹھنڈا ہو اور ہاتھ دھلنے کے لئے لکوڈ یا صابن نہ ہوں تو بہتر ہے کہ پلاسٹک کے دستانے جو ایک بار استعمال کے لئے ہوتے ہیں اسے ساتھ رکھیں تاکہ صفائی اور نظافت کا دھڑکا دور ہوجائے۔

اگر سڑک کے کنارے اور کچے راستہ پر چلا جائے تو پیروں کو کم تکلیف ہوگی۔

اس جانب توجہ رہے کہ مسلسل ایک رفتار سے چلنا مفید ہے اور تھکن کا سبب نہیں ہوتا نیز اعضاء بدن میں اذیت نہیں ہوتی لہٰذا توقف اور تجدید قویٰ کا پروگرام مرتب و منظّم رکھیں اور ہر پچاس گھنٹے کے بعد ضرور آرام کریں۔

جب بھی استراحت یا نماز کے لئے رکیں تو پیر دھلنے کے ساتھ امکانی صورت میں پیر کے پنجوں کو مساج دیں اور پھر پیٹھ کے بل

لیٹ جائیں اور پیر کو دیوار سے لگا دیں تاکہ جمع ہوا خون واپس آجائے ۔
لیٹتے وقت پیروں کو تھوڑا اٹھا کر اوپر رکھیں اس لئے کہ یہ عمل دماغ تک خون کو پہونچانے کا سبب ہوگا اور پیروں میں ورم نہیں آنے دے گا اگر الرجی کے شکار ہیں تو تلے ہوئے کھانے اور مسالحہ والی چیزوں سے پرہیز کریں ۔
بہت زیادہ چربی یا تلے ہوئے کھانے نیز ٹھنڈی مشروبات سے پرہیز کریں ۔
سر کو گرم رکھنے کے لئے سر پر ٹوپی یا رومال یا دستار سے ڈھانپے رہیں خاص طور سے سوتے وقت ۔
آب و ہوا کی تبدیلی کے تحت گرم ٹوپی رکھنا بہت مددگار ہوگا ۔ مناسب ہے کہ ایسی گرم ٹوپی کا انتخاب کریں جو کان کو بھی ڈھانپ لے ۔ بہتر ہوگا کہ شدید دھوپ سے بھی پرہیز کیا جائے ۔
ذاتی اور ڈسپوزل گلاس استعمال ہوں ۔

کھلے ہوئے پانی کے استعمال سے پرہیز کیا جائے۔
کھانے کے بعد ایک گھنٹہ ضرور آرام کریں کیونکہ کھانے کے بعد پیدل چلنے سے معدے اور ہاضمہ پر اثر ہوتا اور اس کی کمزوری کا سبب بنتا ہے۔
بیماری کے لگنے نیز تنفسی مشکل اور آلودہ ہوا سے بچنے کے لئے ماسک کا استعمال کریں۔
کھانے کے بعد ڈسپوزل کو ضرور کوڑے دان میں ڈال دیں۔
آرام کرتے وقت پیروں کو اس طرح رکھیں کہ جسم سے اوپر ہو اس لئے کہ ایسی صورت میں دماغ تک خون پہونچنے اور پیروں کو ورم سے بچانے کا سبب ہوگا۔

چھالہ

جوتا پیر کے برابر ہو یعنی اندر سے برابر اور اس میں ابھار نہ ہو۔
گیلے پیر میں چھالا جلدی پڑتا ہے لہٰذا پیر اور جوتے کو خشک رکھیں۔

چھالہ پٹنے کی پہلی نشانی ، کھال کا سرخ ہونا ہے یہ نشانی دیکھتے ہی اس جگہ پر بینڈج لگائیں تاکہ مزید کھال متاثر نہ ہو۔

اگر پیر میں چھالہ زیادہ پڑ گیا ہے تو کوشش کریں کہ جوراب کے اوپر ایک اور جوراب پہن لیں ۔

جس جگہ چھالہ پڑا ہے اس جگہ بینڈج لگانا دوسرے کھال کی مانند ہوگا ، خیال رکھا جائے کہ بینڈج لگاتے وقت گرد یا خاک یا میل نہ جائے یا ایک کے پاس دوسرا بینڈج نہ لگے ایسے میں وہ جگہ ورم کرجائے گی اور چھالے کا سبب ہوگی ۔

اگر چھالہ چھوٹا ہے جو بہتر ہے کہ اسے نہ چھیڑیں اور اس پر کریم لگا لیں اگر تھوڑا بڑا ہے تو اس پر پٹی باندھ لیں پھر وہ خود بخود پھٹ جائے گا لیکن اسے ہاتھ نہ لگائیں اور اسے نہ چھیڑیں ۔

اگر چھالہ پھٹ گیا ہے تو اس کھال کو اسی پر چپکا دیں تاکہ زخم کی حفاظت ہو پھر اس پر

انٹی بائٹک کریم لگا دیں اور صاف کپڑے سے اس پر پٹی باندھ دیں۔
چھالے کو نہ ڈھانپیں مگر یہ کہ ضرورت کے وقت جیسے جوتا پہننے کے لئے۔

سوزش سے بچنا

اندرونی لباس ڈھیلا اور سوتی ہونا چاہیئے سفر سے پہلے جہاں رگڑ گیا ہے اسے چربی دار کریم یا بچوں کے پاوڈر کو لگائیں۔
رگڑ اور سوزش کی جگہ کو صابن سے بالکل نہ دھوئیں ایسے میں جلد کی چربی ختم ہوجائے گی اور مشکل میں اضافہ ہوگا۔

وائرس والی بیماریاں

وبا

ایک شدید لوزموشن والی بیماری ہے بعض اوقات جسم کے پانی ختم ہونے کا سبب ہوتا ہے اگر علاج نہ ہو تو موت کا سبب ہوسکتی ہے۔

یہ بیماری کس طرح لگتی ہے

○ براہ راست اس کے فضلے یا قے کو ہاتھ لگایا جائے یا بیمار کے آلودہ وسائل کو چھوا جائے۔
○ آلودہ آب و غذا استعمال کرنا۔
○ سبزیجات اور میواجات جو آلودہ ہیں انہیں کھانا۔
○ آلودہ پانی سے لباس و برتن دھلنا۔
○ آلودہ پانی سے حمام کرنا اور اس میں پیرنا۔

نشانیاں

غدودان معدہ میں التہاب محسوس کرنا اور پیٹ میں گڑگڑاہٹ۔
دست (لوز موشن) آنا۔
بغیر متلی کے اچانک قے ہونا۔
○ پیاس اور شدید تشنگی کا احساس کرنا۔
○ دل کی دھڑکن میں اضافہ ، بلیڈپریشر لو ہونا ، نبض ڈوبنا۔

ایسی صورت میں بیمار کے ہاتھ پاوں خاص طور سے انگلیوں کی نوک ،زبان اور ہونٹ سیاہ ہوجاتے ہیں۔

علاج

حسب ذیل نکات ان بیماریوں سے بچنے کا طریقہ ہیں جس میں منجملہ دست والی بیماری سے نجات کا سبب ہیں۔

- صاف پانی کا استعمال۔
- پانی کو کھولانا پھر ٹھنڈا کرکے استعمال کرنا۔
- ہاتھ کا صاف دھلنا۔
- نیز کھانے سے پہلے اور ٹوائلٹ کے بعد صاف ہاتھ دھلنا۔
- ہاتھوں کو پانی اور صابن سے دھلنا۔
- بچے کو دودھ دینے سے پہلے یا اس کے پیمپرس کو بدلنے سے پہلے صاف دھلنا۔
- کھلی فضا میں مشکوک پانی کو استعمال کرنے سے پرہیز کرنا۔
- آلودہ کھانے، میوہ جات اور مشروبات سے پرہیز کرنا۔

انفلونزا

یہ بیماری ایک وائرس ہے جو ناک گلے کو متاثر کرتی ہے انفلونزا زکام اور سردی سے جدا ہے اس کی نشانیاں شدید ہیں۔

نشانیاں

یہ بیماری بخار ، بدن درد ، سر درد، تھکن، بھوک نہ لگنا ، خشک کھانسی ، گلے میں خشکی یا زخم کے علاوہ ہے جو اچانک لگتی ہے ۔

حفاظت کا طریقہ

بیمار سات دن تک اس وائرس کو پھیلا سکتا ہے لہٰذا ایک ہفتہ تک اسے حسب ذیل ہدایات پر عمل کرنا ہوگا تاکہ انفلونزا کم ہو ۔

مسلسل ہاتھوں کو دھوئے ۔

انفلونزا میں مبتلا ہونے کی واضح نشانی آلودہ ہاتھ کا آنکھ ، منہ یا ناک سے لگانا ہے لہٰذا ضروری ہے کہ ہاتھوں کو ہمیشہ صاف رکھیں اور چہرے سے دور رکھیں ۔جو شخص انفلونزا کا شکار ہے اس سے دور رہیں ۔

اگر خود اس بیماری سے دوچار ہیں تو لوگوں سے دور رہیں ۔

کھانسی اور چھینک کے وقت منہ پر رومال رکھنا تاکہ اس کے آلودہ ذرات فضا میں نہ پھیلیں ۔

رہبر انقلاب

آیۃ اللہ سید علی خامنہ ای مد ظلہ

سرکار سید الشہداء کی قبر مطہر پر آنا
در حقیقت انقلاب عاشورہ کا ایک
تسلسل ہے۔
ای زائرین حسینی! کربلا آپ کا محل
اجتماع ہے یہ آپ کا وعدگاہ ہے اور
اس وعدگاہ پر ایک ساتھ جمع ہو
کر تمام امت مسلمہ کو اپنی شیعی
اہداف سے آگاہ کریں۔ اور ان کو
اپنے آپ سے قریب کریں۔